Institute الهداية Al-Hidayah

سورة السجدة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ (١) تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٢)

الف لام میم۔ اس کتاب کا اتارا جانا اس میں کوئی شک
نہیں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۚ بَلْ هُوَ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا
مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (٣)

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (محمد ﷺ نے اسے خود گھڑ لیا ہے ؟
(نہیں !) بلکہ یہ حق ہے آپ ﷺ کے رب کی طرف سے تاکہ
آپ ﷺ خبردار کریں اس قوم کو جس کے پاس آپ ﷺ سے
پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا شاید کہ وہ ہدایت پائیں

/ Al-Hidayah Institute

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٤)

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے چھ دنوں میں پھر وہ مستمکنّ ہوا عرش (تخت حکومت) پر نہیں ہے تمہارے لیے اس کے مقابلے میں کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے !

يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (٥)

وہ تدبیر کرتا ہے اپنے امر کی آسمان سے زمین کی طرف پھر وہ (امر) چڑھتا ہے اس کی طرف (یہ سارا معاملہ طے پاتا ہے) ایک دن میں جس کی مقدار تمہاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس ہے

ذَٰلِكَ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٦)

وہ جاننے والا ہے ہر چھپی اور ظاہری چیز کا وہ بہت
زبردست ہے نہایت رحم فرمانے والا

ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ
مِن طِينٍ (٧)

جس نے جو شے بھی بنائی بہت خوبصورت انداز میں بنائی
اور اس نے آغاز کیا انسان کی تخلیق کا گارے سے

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ (٨)

پھر اس کی نسل چلائی ایک بے قدر پانی کے خلاصے سے

ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ
وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٩)

پھر اس کی نوک پلک درست کی اور پھونکا اس میں اپنی
روح میں سے اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان
آنکھیں اور دل بہت ہی کم ہے جو شکر تم لوگ کرتے ہو

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا ضَلَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ أَءِنَّا لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٖۚ
بَلۡ هُم بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كَٰفِرُونَ (١٠)

اور یہ کہتے ہیں : کیا جب ہم زمین میں تحلیل ہوجائیں گے تو
کیا پھر ہم ایک نئی خلقت میں ڈھالے جائیں گے ؟ بلکہ
(حقیقت میں) یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں

۞ قُلۡ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ ٱلۡمَوۡتِ ٱلَّذِي وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ إِلَىٰ
رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُونَ (١١)

(اے نبی ﷺ ! آپ کہہ دیجیے کہ تمہیں قبض کرلے گا موت
کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کردیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کی
طرف لوٹا دیے جاؤ گے

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ
رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا
مُوقِنُونَ (١٢)

اور کاش تم وہ منظر دیکھ سکو جب یہ مجرم کھڑے ہوں
گے سر جھکائے ہوئے اپنے پروردگار کے سامنے (اور کہہ
رہے ہوں گے :) اے ہمارے پروردگار ! اب ہم نے
خوب دیکھ لیا اور سن لیا تو (ایک بار) ہمیں واپس لوٹا دے
ہم نیک عمل کریں گے اب ہمیں یقین آگیا ہے

وَلَوْ شِئْنَا لَءَاتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ
مِنِّى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١٣)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر جان کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن
میری طرف سے یہ فیصلہ صادر ہوچکا ہے کہ میں جہنم کو جنوں
اور آدمیوں سب سے بھر کر رہوں گا۔

فَذُوقُواْ بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمْ ۖ وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٤)

تو اب چکھو مزہ (آگ کا) اس لیے کہ تم نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلائے رکھا اب ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کردیا ہے پس تم چکھو ہمیشگی کا عذاب اپنے ان کرتوتوں کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِهَا خَرُّواْ سُجَّدًا وَسَبَّحُواْ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ (١٥)

ہماری آیات پر ایمان رکھنے والے تو وہی لوگ ہیں کہ جب ان کے ذریعے انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گرپڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (دعائے سجدۂ تلاوت)

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ (١٦)

(راتوں کو) ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ
اپنے رب کو پکارتے رہتے ہیں خوف اور امید کی کیفیت
میں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے
(ہماری رضا جوئی کے لیے) خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ
بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٧)

تو کوئی انسان نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے
کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے ان کے اعمال کے بدلے کے طور پر

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُۥنَ (١٨)

تو بھلا جو کوئی مومن ہے کیا وہ اس کی مانند ہوجائے گا جو فاسق
ہے ! وہ (دونوں) ہرگز برابر نہیں ہوسکتے۔

أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ نُزُلًۢا بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (١٩)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو ان کے لیے باغات ہیں ٹھکانے کے طور پر ابتدائی مہمان نوازی کے طور پر ان کے اعمال کے بدلے میں

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُواْ فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۖ كُلَّمَآ أَرَادُوٓاْ أَن يَخْرُجُواْ مِنْهَآ أُعِيدُواْ فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ (٢٠)

اور جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور ان سے کہا جائے گا کہ چکھو اب مزہ اس آگ کے عذاب کا جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَدْنَىٰ دُونَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢١)

اور ہم لازماً چکھائیں گے انہیں مزہ چھوٹے عذاب کا
بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ یہ لوگ پلٹ آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ
إِنَّا مِنَ ٱلْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (٢٢)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات
کے ذریعے نصیحت کی گئی مگر پھر بھی اس نے اعراض کیا یقیناً
ہم ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرْيَةٍ
مِّن لِّقَآئِهِۦ ۖ وَجَعَلْنَـٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ (٢٣)

اور ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب عطا کی تھی تو آپ کسی شک
میں نہ رہیے اس کی ملاقات سے اور اس (تورات) کو ہم نے بنا
دیا تھا راہنمائی بنی اسرائیل کے لیے

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا۟ ۖ وَكَانُوا۟
بِـَٔايَـٰتِنَا يُوقِنُونَ (٢٤)

اور ہم نے ان میں سے ایسے امام اٹھائے جو ہمارے حکم
سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے جب کہ انہوں نے صبر
کی روش اختیار کی اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (٢٥)

یقیناً آپ ﷺ کا رب فیصلہ کرے گا ان کے مابین قیامت کے
دن ان چیزوں میں جن میں یہ اختلاف کرتے تھے

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ ٱلْقُرُونِ يَمْشُونَ
فِى مَسَـٰكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ (٢٦)

کیا اس بات نے انہیں ہدایت نہ دی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی
قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں جن کے مساکن میں یہ گھومتے پھرتے ہیں
یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں !

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا نَسُوقُ ٱلْمَآءَ إِلَى ٱلْأَرْضِ ٱلْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَـٰمُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ (٢٧)

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو ہانک کر لے جاتے ہیں بے آب وگیاہ زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی اگاتے ہیں جس میں سے کھاتے ہیں ان کے مویشی بھی اور یہ خود بھی۔ تو کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں !

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا ٱلْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ (٢٨)

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو ؟

قُلْ يَوْمَ ٱلْفَتْحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِيمَـٰنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (٢٩)

(اے نبی ﷺ !) آپ کہیے کہ فیصلے کے دن ان لوگوں کا ایمان لانا انہیں کچھ فائدہ نہیں دے گا جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور نہ ہی (اس وقت) انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَٱنتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ (٣٠)

تو (اے نبی ﷺ !) آپ ان سے اعراض فرمائیں اور انتظار کریں
یہ بھی انتظار ہی کر رہے ہیں

عَنْ جَابِرٍ أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الم تَنْزِيلُ وَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک «الم تنزیل» اور «تبارك الذي بيده الملك» پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔

(سنن الترمذي: 2892)

- **Youtube** : Al-Hidayah Institute
- **Instagram Account** : alhidayahinstitute.edu.pk
- **Facebook Account** : Al-Hidayah Institute
- **Email** : alhidayahinstitute36@gmail.com
- **Official Whatsapp Number**: 03391212042
- **Website** : al-hidayah.institute